بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ | رجسٹرڈ ایل نمبر

اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ۔ اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی

روزنامہ الفضل قادیان

یوم پنجشنبہ

ترسیل زر و انتظامی امور کے متعلق جملہ خط و کتابت بنام مینیجر الفضل ہو

جلد ۳۱ | ۲۳ ماہ فتح ۱۳۲۲ ہش | ۲۴ ذی الحجہ ۱۳۶۲ھ | ۲۳ دسمبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۳۰۰

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور سیدہ اُمّ طاہر احمد صاحبہ کی خیر و عافیت کے متعلق اطلاع

قادیان ۲۱ دسمبر بوقت سات بجے شام۔ لاہور سے جناب مولوی عبدالرحیم صاحب درد نے بذریعہ فون اطلاع دی ہے۔ کہ خدا کے فضل سے سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کی طبیعت پہلے سے اچھی ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ احباب کامل صحت کے واسطے دعا جاری رکھیں۔ سیدہ موصوفہ ابھی تک ہسپتال ہی میں زیر علاج ہیں۔

لاہور سے یہ بھی اطلاع ملی ہے۔ کہ انشاء اللہ تعالیٰ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۲ دسمبر کو لاہور سے واپس تشریف لا رہے ہیں۔ حضور کی طبیعت الحمد للہ پہلے سے اچھی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضور کے متعلقین کی صحت و عافیت کے لئے دعائیں

دعا اپنے اندر کس قدر طاقت اور قوت رکھتی ہے۔ اس کے ذریعہ کس طرح مشکلات اور مصائب دور ہوتے اور غیر معمولی حالات میں کامیابی و کامرانی نصیب ہوتی ہے۔ اس کی تشریح و توضیح میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی تحریروں اور تقریروں میں اس قدر زور دیا ہے۔ کہ ممکن نہیں کوئی انسان اگر خالی الذہن ہو کر ان کا مطالعہ کرے۔ تو دعا کی اہمیت اور ضرورت کا قائل نہ ہو اور اس سے فائدہ اٹھانے کی تڑپ اپنے دل میں محسوس نہ کرے۔ حضور علیہ السلام کے اس کے ملفوظات اور ارشادات کا ملخص حضور ہی کے الفاظ میں یہ قرار دیا جا سکتا ہے۔ کہ

"دعا میں خدا تعالیٰ نے بڑی قوتیں رکھی ہیں۔ خدا نے مجھے بار بار بذریعہ الہامات یہی فرمایا ہے۔ کہ جو کچھ ہو گا دعا ہی کے ذریعہ ہو گا۔ ہمارا ہتھیار تو دعا ہی ہے۔ اور اس کے سوائے کوئی ہتھیار میرے پاس نہیں۔ جو کچھ ہم پوشیدہ مانگتے ہیں خدا اس کو ظاہر کر کے دکھا دیتا ہے۔ دعا سے بڑھ کر اور کوئی ہتھیار نہیں"

اس کے ساتھ ہی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس بات پر بھی زور دیا ہے۔ کہ صحیح معنوں میں دعا کرنا اور اسے قبولیت کے مقام پر پہنچنے کے قابل بنانا کوئی معمولی بات نہیں۔ بلکہ اس کے لئے خاص جدوجہد۔ خاص تبدیلی اور خاص قربانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں۔

"اکثر لوگ دعا کی اصل فلاسفی سے ناواقف ہیں۔ اور نہیں جانتے کہ دعا کے ٹھیک ٹھکانہ پر پہنچنے کے واسطے کس قدر توجہ اور محنت درکار ہے۔ دراصل دعا کرنا ایک قسم کی موت کا اختیار کرنا ہوتا ہے"

پس دعا کرنے کے لئے یہ حالت اپنے اوپر وارد کرنی چاہئے۔ اور اس کے ساتھ ہی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے طریق عمل سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ تاکہ عرش الٰہی تک ہماری پکار پہنچ سکے۔ اور اسے قبولیت کا شرف حاصل ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا معمول تھا۔ کہ ہر دعا کرنے سے قبل سورۃ فاتحہ ضرور پڑھتے۔ چنانچہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی شائع شدہ روایت ہے۔ کہ:-

"حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی میں میں ہمیشہ یہ کوشش کرتا تھا۔ کہ ہر مجلس میں اور ہر موقعہ پر حضرت صاحب کے قریب ہو کر بیٹھوں۔ بعض دفعہ جب کوئی دوست حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں دعا کی تحریک کرتے۔ اور حضور اسی مجلس میں دعا کے لئے ہاتھ اٹھاتے تو میں بہت قریب ہو کر یہ سننے کی کوشش کرتا کہ حضور کیا الفاظ منہ سے نکال رہے ہیں۔ بار بار کے تجربہ سے مجھے یہ معلوم ہوا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہر دعا میں سب سے پہلے سورہ فاتحہ ضرور پڑھتے تھے۔ اور بعد میں کوئی اور دعا کرتے تھے"

احباب کرام کو یہ اور اس سلسلہ کی سابقہ باتیں جن کا ذکر گزشتہ مضامین میں کیا گیا ہے ہر وقت ہی پیش نظر رکھ کر دعائیں کرنی چاہئیں لیکن آج کل خاص طور پر انہیں عمل میں لاتے ہوئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل صحت کے لئے سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کی خیر و عافیت کے لئے اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دوسرے بیمار ارکان کی تندرستی کے لئے دعائیں کرنی چاہئیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کئی ایک دعائیں الہام کے ذریعہ سکھائی گئیں۔ اور وہ ایسی ہیں۔ کہ پوری ہو کر اپنی صداقت کا ثبوت پیش کر چکی ہیں۔ انہی میں سے ایک یہ ہے۔

سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم۔ اللھم صل علی محمد وآل محمد

اس کی شان نزول حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ بیان فرمائی ہے۔ کہ ایک دفعہ "تمام عزیزوں کے دل میں یہ پختہ یقین تھا۔ کہ آج شام تک یہ قبر میں ہو گا۔ تب ایسا ہوا۔ کہ جس طرح خدا تعالیٰ نے مصائب سے نجات پانے کے لئے بعض اپنے نبیوں کو دعائیں سکھلائی تھیں۔ مجھے بھی خدا نے الہام کر کے ایک دعا سکھلائی۔ اور وہ یہ ہے"

ایک اور الہامی دعا جو شفایابی کے متعلق ہے۔ وہ یہ ہے۔

بسم اللہ الکافی۔ بسم اللہ الشافی۔ بسم اللہ الغفور الرحیم۔ بسم اللہ البر الکریم۔ یا حفیظ یا عزیز یا رفیق یا ولی اشفنی

یہ دعائیں بھی ضرور کی جائیں۔ اور اس کامل یقین کے ساتھ کی جائیں۔ کہ خدا تعالیٰ ضرور قبول فرمائے گا۔ آخر میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک خاص ارشاد اس لئے پیش کیا جاتا ہے۔ کہ احباب جماعت غور فرمائیں۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضور کے خاندان کے دوسرے بیماروں کی شفایابی کے لئے انتہائی عجز و انکسار اور انتہائی سعی کے ساتھ دعا کرنا ہمارے لئے کس قدر ضروری اور مفید ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں:-

"پیری مریدی کی حقیقت بھی دعا ہے اگر مرشد عاشق کی طرح ہو۔ اور مرید معشوق کی طرح تب کام نکلتا ہے۔ یعنی مرشد کو اپنے مرید کی سلامتی کے لئے ایک ذاتی جوش ہوتا ہے۔ تا وہ کام کر دکھاوے سرسری تعلقات سے کچھ نہیں ہوتا۔ کوئی نبی یا ولی قوت عشقیہ سے خالی نہیں ہوتا۔ یعنی ان کی فطرت میں حضرت احدیت نے بندگان خدا کی بھلائی کے لئے ایک

ایڈیٹر- غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا

قسم کا عشق ڈالا ہوا ہوتا ہے۔ بس وہی عشق کی آگ ان سے سب کچھ کراتی ہے۔ اور اگر ان کو خدا کا یہ حکم بھی پہونچے۔ کہ تم دعا اور غمخواری خلق اللہ نہ کرو۔ تو تمہارے اجر میں کچھ قصور نہیں۔ تب بھی وہ اپنے فطرتی جوش سے رہ نہیں سکتے۔ اور ان کو اس بات کی طرف خیال بھی نہیں ہوتا۔ کہ ہم کو اس جانکنی سے کیا اجر ملے گا۔ کیونکہ ان کے جوشوں کی بناء کسی غرض پر نہیں۔ بلکہ وہ سب کچھ قوت عشقیہ کی تحریک سے ہے"۔

اس سے اندازہ لگایئے کہ ہم میں سے ہر ایک کی غمخواری اور ہمدردی کا کس قدر جوش حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے قلب میں پایا جاتا ہے اور اسکے لئے حضور کس طرح اپنی قوت اپنا آرام اور اپنی صحت قربان کرکے شدید تکلیف برداشت کر رہے ہیں۔ جب خدا تعالےٰ نے محض اپنے فضل سے نہ کہ ہماری کسی خوبی یا کوشش سے ایسا بے غرض ہمدرد اور خیر خواہ شفیق عطا کر رکھا ہے۔ تو کیا اس کے شکریہ میں ہمارا اتنا بھی فرض نہیں۔ کہ ہم انتہائی کرب اور اضطراب کے ساتھ حضور اور حضور کے متعلقین کی صحت و عافیت کے لئے دعائیں کریں۔ ایسا دراصل ہمارا ہی فائدہ ہے۔ کیونکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت جتنی اچھی ہوگی۔ آپ اتنے ہی زیادہ جوش سے ہماری غمخواری اور ہمدردی فرمائینگے۔ اور ہماری بہتری اور بھلائی کے سامان مہیا کریں گے۔

(نوٹ) اس سلسلہ مضامین میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریروں کے جو اقتباسات درج کئے گئے ہیں۔ وہ جناب شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کی شائع فرمودہ سیرۃ مسیح موعود حصہ پنجم سے ماخوذ ہیں۔ جو حال ہی میں شائع ہوئی ہے۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۱ ماہ فتح۔ حضرت نواب محمد علی خان صاحب بیمار ہیں۔ احباب صحت یابی کے لئے دعا کریں۔

آنریبل سر چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کل شام تشریف لائے۔

مولوی محمد سلیم صاحب بہار سے اور مولوی چراغ الدین صاحب مبلغ راولپنڈی سے آ گئے۔

آج مرزا عبد الغنی صاحب نے اپنے لڑکے مرزا عبد الرؤف کی دعوت ولیمہ دی۔ جس میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور مولوی شیر علی صاحب کے علاوہ اور اصحاب بھی شریک ہوئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام ملاقات برائے جلسہ سالانہ ۱۳۲۲ ہش

احباب کرام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا اعلان مندرجہ الفضل مورخہ ۱۹ دسمبر ۱۹۴۳ء ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ حضور نے فرمایا ہے۔ "میں متواتر بیماریوں کی وجہ سے بہت کمزور ہو چکا ہوں۔ اس لئے ملاقاتوں اور تقریروں کے وقت میں معتد بہ کمی کرنی ضروری ہوگی۔ اس لئے دوستوں کو چاہیئے۔ کہ قربانی کرکے مجھے اس مالا یطاق بوجھ سے بچائیں۔ ...... اور ملاقاتیں رات کے وقت اگر کلی طور پر بند نہ کی گئیں۔ تو بہت حد تک محدود ضرور ہونگی۔ اس لئے جن دوستوں کو ملنے کی کوئی خاص ضرورت نہ ہو انہیں چاہیئے۔ کہ ضرورت مند اور دور سے آنے والے احباب کے لئے اپنے جذبات کی قربانی کریں۔ اور جو دوست ملیں۔ وہ اس امر کو مدنظر رکھیں۔ کہ وقت مقررہ سے زیادہ کسی صورت میں نہ لیں۔"

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی بیماری کے مدنظر مندرجہ ذیل وقت جماعتوں کی ملاقات کے لئے تجویز کیا جا رہا ہے۔ میں امید رکھتا ہوں۔ کہ احباب تعاون فرماتے ہوئے اس مقررہ وقت سے زیادہ نہ لیں گے۔ اور اختتام وقت پر جب گھنٹی بجائی جائے گی۔ فوراً ہی اپنی جماعت کو لے کر کمرہ ملاقات سے باہر آ جائیں گے۔

جماعتوں کو وقت ملاقات تعداد افراد جماعت کے لحاظ سے دیا جائے گا۔ تعداد افراد وہ مراد لی جائے گی۔ جو تعداد کمرہ ملاقات میں ہوگی۔ اس لئے وقت مقررہ کے باوجود افراد کی کمی بیشی کے ساتھ وقت میں بھی کمی بیشی کی جائیگی۔ جماعتیں مطلع رہیں۔ خاکسار عبد الرحیم درد پرائیویٹ سیکرٹری ۲۱/۱۲/۴۳

۲۶ دسمبر ۸ بجے صبح ملاقات شروع ہوگی۔	صوبہ سرحد ۱۵ منٹ	شاہ پور سرگودھا ۲۰ منٹ	۲۸ دسمبر ۸½ بجے صبح ملاقات شروع ہوگی
راولپنڈی شہر وضلع ۳ منٹ	کوئٹہ بلوچستان ۸ ”	لدھیانہ شہر وضلع ۹ ”	ڈیرہ غازیخاں شہر وضلع ۸ منٹ
دہلی و مضافات دہلی ۲ ”	کیمبلپور میانوالی ۴ ”	گجرات ” ۳۰ ”	ضلع کانگڑہ و چنبہ ۳ ”
انبالہ شہر وضلع ۳ ”	پٹیالہ، نابھہ، جیند، مالیرکوٹلہ، کپورتھلہ ۱۵ ”	بیعت ۲۰ ”	بیعت ۲۰ ”
صوبہ سندھ ۵ ”	۸½ بجے شب ملاقات شروع ہوگی۔	شملہ ۳ ”	سیالکوٹ شہر وضلع ۴۵ ”
یو۔پی و سی۔پی ۱۵ ”	منٹگمری ضلع و شہر ۲۰ منٹ	شیخوپورہ ۲۰ ”	حیدرآباد دکن ۸ ”
بہار اڑیسہ ۱۲ ”	جہلم شہر وضلع ۸ ”	۲۷ دسمبر ۸½ بجے شب ملاقات شروع ہوگی۔	لاہور ۲۰ ”
بنگال ۲ ”	فیروزپور شہر و مضافات ۱۲ ”	مظفرگڑھ ملتان شہر وضلع ۸ منٹ	۲۸ دسمبر ۹½ بجے شب ملاقات شروع ہوگی
ریاست ہائے جموں پونچھ وکشمیر ۸ ”	گوجرانوالہ شہر وضلع ۱۵ منٹ	جالندھر ہوشیارپور شہر وضلع ۲۰ ”	بمبئی مالابار وغیرہ ۵ منٹ
راجپوتانہ ۳ ”	۲۷ دسمبر صبح ۸½ بجے ملاقات شروع ہوگی	جھنگ مگھیانہ ۵ ”	حصار رہتک پانی پت کرنال ۵ ”
بہاولپور ۵ ”		لائلپور شہر وضلع ۱۵ ”	امرتسر شہر وضلع ۲۰ ”
			گورداسپور ” ” ۳۰ ”

جلسہ سالانہ کے ایام میں کسی سپیشل گاڑی کا انتظام نہ ہوگا

افسوس ہے کہ باوجود کوشش کے ریلوے حکام نے امسال جلسہ سالانہ کے ایام میں سپیشل گاڑیاں چلانے سے معذوری کا اظہار کیا ہے۔ اس لئے اب قادیان پہونچنے کے لئے صرف دو ہی گاڑیاں ہیں۔ ایک گاڑی امرتسر سے صبح گیارہ بجکر دس منٹ پر روانہ ہو کر ڈیڑھ بجے بعد دوپہر قادیان پہونچتی ہے۔ یہ گاڑی بٹالہ میں تبدیل کرنی نہیں پڑتی۔ دوسری گاڑی لاہور سے شام کے ۵½ بجے پٹھانکوٹ کے لئے روانہ ہوتی ہے۔ اور ۸ بجکر ۷ منٹ پر امرتسر سے روانہ ہو کر ۹ بجکر ۴۰ منٹ پر بٹالہ پہونچتی ہے۔ جہاں اسے تبدیل کرنا پڑتا ہے۔ قادیان آنے والی گاڑی نچلے پلیٹ فارم پر کھڑی ہوتی ہے۔ اور ۱۰½ بجے شب قادیان پہنچتی ہے۔

ان کے علاوہ صبح ۸ بجکر ۵ منٹ پر ایک گاڑی امرتسر سے پٹھانکوٹ کے لئے روانہ ہوتی ہے۔ یہ گاڑی بٹالہ صبح نو بجے پہونچتی ہے۔ قادیان آنے والی کسی گاڑی کے ساتھ اس گاڑی کا میل نہیں۔ اس لئے گاڑی پر سوار ہونے کے لئے ۳½ گھنٹہ انتظار کرنا پڑتا ہے۔ اس گاڑی سے آنے والے دوستوں کے لئے بٹالہ میں تانگوں کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ تانگہ والے قادیان تک کے لئے فی الحال ڈیڑھ روپیہ فی سواری مانگ رہے ہیں۔ ہماری طرف سے کرایہ کم کرنے کے لئے کوشش جاری ہے۔ ایسے احباب کی سہولت کے لئے جو بٹالہ سے قادیان تک پیدل سفر کر سکیں۔ بٹالہ سے ان کا سامان لانے کے لئے گڈوں کا انتظام ہوگا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔ ان اصحاب کو چاہیئے۔ کہ اپنا سامان ریلوے سٹیشن پر منتظمین کے حوالہ کرکے ان سے رسید لے لیں۔

امرتسر سے علاوہ گاڑیوں کے لاری کے ذریعہ بھی بٹالہ تک پہونچا جا سکتا ہے۔ احباب کو چھوٹے سکے اپنے ہمراہ ضرور رکھنے چاہئیں۔ تاکہ راستہ میں نیز قادیان میں انہیں خرید و فروخت میں دقت نہ ہو۔

قادیان میں قلیوں اور تانگوں کے ریٹ مقرر ہیں۔ جو ایک چٹ پر ہر ایسے قلی اور تانگہ والے کے پاس لکھے ہوئے موجود ہوتے ہیں۔ جن کا انتظام منتظمین استقبال کرتے ہیں۔ احباب ان ریٹوں کے مطابق مزدوری اور کرایہ ادا کریں۔ اگر قلی یا تانگہ والے پس و پیش کریں۔ تو ان کے بازو پر بندھے ہوئے بلے پر سے ان کا نمبر نوٹ کرکے منتظمین استقبال کو فوراً اطلاع دی جائے۔

خاکسار محبوب عالم خالد ناظم استقبال جلسہ سالانہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نئی زمین اور نیا آسمان بنانا

خداتعالےٰ جب بھی دنیا میں کوئی نبی مبعوث کرتا ہے۔ تشریعی ہو یا غیر تشریعی۔ وہ دنیا میں آکر ایک انقلاب برپا کر دیتا ہے۔ اس کا کام تو تخم ریزی ہوتا ہے۔ اس کے بعد اس کی جماعت خلفاء کی کامل اطاعت سے دنیا کے اس نظام کو جو خداتعالےٰ کی نظروں میں مٹانے کے قابل ہوتا ہے۔ محو کرکے ایک نیا نظام قائم کرتی ہے۔ یہ نیا نظام علمی انقلاب بھی اپنے اندر رکھتا ہے۔ عقلی بھی ذہنی بھی۔ مذہبی بھی سیاسی بھی۔ معاشرتی بھی اور تمدنی بھی۔ غرضیکہ وہ جماعت انسان سے تعلق رکھنے والی ہر چیز کا جائزہ لیتی ہے۔ بیکار آمد چیز کو اور زیادہ مضبوط کرتی۔ اور ناکارہ کو اکھاڑ کر پھینک دیتی ہے۔ ظاہر ہے کہ جتنا بڑا فتنہ ہوتا ہے۔ اتنا ہی زیادہ مشکل اس کا فرو کرنا ہوتا ہے۔ خصوصاً وہ اس وقت زیادہ خطرناک صورت اختیار کر لیتا ہے۔ جب دشمن تو دشمن اپنے بھی مقابلہ پر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ یا اگر وہ خلاف نہ ہوں تو ان سے حرکات ایسی سرزد ہوتی ہیں۔ جو دشمن کو قوت پہنچاتی ہیں۔ ہمارے سامنے کا واقعہ ہے۔ کہ اسلام کی حفاظت غلبہ اور اشاعت کے لئے اس عزیز وحمید خدا نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک سچے عاشق۔ فدائی اور شمع محمدی کے جاں نثار پروانے کو اس زمانہ میں نبوت کا درجہ دے کر اس مقام پر کھڑا کیا۔ جس پر پہلے انبیاء کے خدام میں سے کوئی نہ پہنچ سکا۔ اس کا اس مقام پر کھڑا ہونا تھا۔ کہ اسلام کے دشمنوں نے اعتراضات کے گرد وغبار سے اس کے راستہ میں روکاوٹیں ڈالنی شروع کر دیں۔ وہی روکاوٹیں جو انبیاء کے مخالف ہمیشہ سے ڈالتے چلے آئے ہیں۔ مگر اس خدا کے برپا کردہ اولوالعزم نبی نے ان کی کچھ پروا نہ کی۔ وہ خدا کا پہلوان تھا فرشتوں کی کھچی ہوئی تلواریں اس کی حفاظت کر رہی تھیں۔ مسلمان کہلانے والوں کو چاہیئے تھا۔ کہ اس کی آواز پر لبیک کہتے۔ اور خداتعالےٰ کا ہزار ہزار شکر بجالاتے۔ کہ اس نے اسلام کی حفاظت اور مسلمانوں کو ذلت ونکبت سے نکال کر عزت ووقار کے مرتبہ پر پہنچانے کا انتظام فرمایا۔ لیکن ہائے افسوس کہ مسلمان کہلانے والے سب سے زیادہ مخالفت کرنے لگے۔ اور ناجائز سے ناجائز طریقوں سے دشمنی اور عداوت کا اظہار کرتے رہے۔ انہوں نے سمجھا۔ یہ ہمارے ہی جیسا انسان بلکہ ہم سے علم میں وجاہت میں۔ اثر میں رسوخ میں۔ مال میں دولت میں بھی کم تر ہے۔ اور دعوے کرے نبوت کا۔ ہم اسے مٹا کر رکھ دیں گے۔ ان کے نفسوں نے بھی ان کے اعمال انہیں خوبصورت کرکے دکھلائے بس پھر کیا تھا۔ خدا کے مقرب اور محبوب کی مخالفت پر تل گئے۔ اور جو کر سکتے تھے انہوں نے کیا۔ مگر ان کا ہر حملہ اور ہر اعتراض غلام احمد (علیہ الصلوٰۃ والسلام) پر نہیں تھا۔ بلکہ حقیقت میں اسلام پر تھا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات والاصفات پر تھا۔ اس بات کا آپ کو بے حد صدمہ اور رنج تھا۔ جس کا اظہار آپ نے کئی بار کیا۔ اور بڑے دردناک الفاظ میں کیا۔ اگر یہ ظالم لوگ ایسا نہ کرتے۔ تو آپ کا جو وقت اور آپ کی جو طاقت ان کے مقابلہ میں صرف ہوئی۔ وہ منکرین اسلام کے مقابلہ میں صرف ہوتی۔ اور اسلام کی ترقی اور غلبہ کا زمانہ اور زیادہ قریب ہو جاتا۔

حقیقت یہ ہے۔ کہ مسلمان کچھ ایسے بگڑے۔ کہ بگڑتے ہی چلے گئے۔ ان پر جوبن چڑھا۔ وہ بگاڑ کا۔ اور جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مبعوث ہوئے۔ اس وقت ان کی زندگی کا ہر شعبہ بگڑ چکا تھا۔ حتیٰ کہ زبان بھی بگڑ چکی تھی۔ ایک وقت تھا۔ اور کیا ہی مبارک وقت تھا۔ جب "حضرت" کا پاک لفظ بڑے ادب واحترام کی جگہ پر بولا جاتا تھا۔ مگر مسلمانوں کے بگاڑ کے زمانہ میں اس کا مفہوم بدمعاش شریر لیا جانے لگا۔ مثلاً کہا جاتا "ان کا کیا کہنا وہ تو بڑے "حضرت" ہیں" خلیفہ کا لفظ اسلام میں نبی کے جانشین کے لئے ہے۔ مگر اب اس کا استعمال ملاحظہ فرمایئے "او خلیفہ ذرا حجامت تو بنا جانا" خداتعالےٰ کی توحید ثابت کرنے والی نہایت جامع سورۃ اخلاص ہے۔ مگر اس کا استعمال ملاحظہ فرمایئے آج تو بھوک سے آنتیں قل ھو اللہ پڑھنے لگیں۔ کہاں تک بیان کریں۔ اور کون کون سی بات پر روئیں۔ یہ روزمرہ کی باتیں جن میں اسلام کے پاک الفاظ کو ایسے گھناؤنے رنگ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اور یہ اس بات کا ثبوت ہے۔ کہ موجودہ مسلمان کو نئے سرے سے حقیقی مسلمان بننے کی ضرورت ہے۔ مگر جہاں مسلمان کہلانے والوں کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لانا ضروری ہے۔ وہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر جو ایمان لا چکے ہیں۔ انہیں اپنی ذمہ واریوں کا احساس بھی ضروری ہے۔ اے حقیقی اسلام کے شیدائیو۔ کام بہت ہے۔ اور وقت تھوڑا۔ آپ لوگوں نے دنیا میں انقلاب برپا کرنا ہے۔ تم نے نہیں بلکہ خداتعالےٰ نے ایک انقلاب عظیم برپا کرنا چاہتا ہے۔ تم اپنی تمام توجہ اور تمام طاقت اپنے پیارے امام کی آواز پر صرف کر دو۔ فتح نصیب جرنیل کے بہادر فرزند کی اطاعت میں تم اپنا سب کچھ پیش کر دو۔ کیونکہ تم نے ہاں تم نے زندگی کے ہر شعبے میں ایک مکمل انقلاب پیدا کرنا ہے۔ حتیٰ کہ ایک نئی زمین اور ایک نیا آسمان پیدا ہو جائے۔

خاکسار عبدالحمید از لورالائی

بنگال کی حالت زار

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی صداقت کے ثبوت میں ایک زبردست دلیل دنیا کے سامنے یہ پیش فرمائی۔ کہ خداتعالےٰ حضور کو مستقبل کی خبریں دیتا ہے۔ اور ان باتوں کی اطلاع دیتا ہے۔ جن کے متعلق دنیا کے مدبرین اور سیاستدان سب خاموش ہوتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی زندگی کے مبارک ایام میں لاکھوں خارق عادت نشانات دکھلائے۔ جو کہ صرف پنجاب ہی کے لئے نہ تھے بلکہ وہ سارے ہندوستان کے لئے بھی تھے۔ وہ ایشیا کے لئے بھی تھے۔ وہ یورپ کے لئے بھی تھے۔ وہ نشانات امریکہ کی زمین پر بھی ظاہر ہوئے۔ اور آج بھی وہ نشانات اپنی نرالی شان کے ساتھ خدا کا خوف رکھنے والے دل کے لئے ظاہر ہو رہے ہیں۔

۱۹۰۶ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالےٰ سے اطلاع پاکر یہ پیشگوئی شائع فرمائی۔ "یہ مت خیال کرو۔ کہ امریکہ وغیرہ میں سخت زلزلے آئے۔ اور تمہارا ملک ان سے محفوظ ہے میں تو دیکھتا ہوں۔ کہ شاید ان سے زیادہ مصیبت کا مونہہ دیکھو گے ..... میں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے۔ نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آ جائے گا۔ اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لوگے۔ مگر خدا غضب میں دھیما ہے۔ توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے۔ (حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۵۷)

یہ پیشگوئی اور اس وقت کے لوگوں کی نظروں میں عجیب پیشگوئی آج احسن شان سے پوری ہو رہی ہے۔ کہ سخت سے سخت دشمن بھی اس سے انکار نہیں کر سکتا۔ یہ الفاظ کہ "میں تو دیکھتا ہوں۔ کہ شاید ان سے زیادہ مصیبت کا مونہہ دیکھو گے" کیسے صحیح ثابت ہو رہے ہیں اور اس بات کا قطعی ثبوت دے رہے ہیں۔ کہ خداتعالےٰ نے جو عالم الغیب ہے۔ اس نے اپنے ایک برگزیدہ بندہ پر یہ الہام نازل کرکے اس کے تمام دعاوی کی صداقت کو اظہر من الشمس کر دیا ہے۔

آج بنگال کی حالت زار نہایت دردناک اور دل ہلانے والے واقعات ہمارے سامنے پیش کر رہی ہے۔ بازار اور گلیوں میں لاشیں پڑی ہیں۔ لوگ آسمانی اور زمینی دونوں بموں کا نشانہ بن رہے ہیں۔ ایک طرف آسمانی قہر ہوائی جہازوں سے بموں کے ذریعہ تباہی پھیلا رہا ہے۔ دوسری طرف بھوک اور خوراک کی قلت تباہی مچا رہی ہے۔ چیختے ہوئے بچے ماؤں کی چھاتیوں سے لپٹے ہوئے ہیں۔ ان ماؤں کی چھاتیوں سے جو خود دم توڑ رہی ہیں اس کے علاوہ خدا کا قہر بیماریوں کی صورت میں صفایا کر رہا ہے۔

آج یہ واقعات بانگ دہل اس بات کا ثبوت پیش کر رہے ہیں۔ کہ خدا کے مسیح نے آج سے ۳۸ سال قبل جو پیشگوئی شائع فرمائی تھی۔ وہ آج حرف بحرف پوری ہو رہی ہے۔ گو کوشش کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

السلام علیکم کہنا

دوران سفر میں ایک دفعہ جب میں گاڑی پر سوار ہوا۔ تو اس ڈبہ میں جو لوگ بیٹھے تھے۔ اور جن میں مسلمانوں کی اکثریت تھی۔ السلام علیکم کہا۔ جن صاحب کے پاس میں بیٹھا تھا۔ وہ کہنے لگے۔ کہ تم قادیانی معلوم ہوتے ہو۔ میں نے کہا۔ کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے احمدی ہوں۔ لیکن آپ نے کیسے معلوم کر لیا۔ کہ میں احمدی ہوں۔ انہوں نے کہا۔ کہ تم لوگوں میں رسول ہاشمی اور آپ کے صحابہ کرام کی پیروی کسی حد تک موجود ہے۔ اور تمہارا السلام علیکم کہنا اس کی دلیل ہے۔

میرا اس واقعہ کے لکھنے سے مطلب یہ ہے کہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی اس حدیث مندرجہ بخاری پر خاص طور پر عمل کرنا چاہیئے۔ يُسَلِّمُ الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ وَالْمَارُّ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ۔ یعنی چھوٹا بڑے کو۔ چلنے والا بیٹھنے والے کو اور تھوڑے لوگ بہتوں کو السلام علیکم کہنے میں ابتداء کیا کریں۔

پھر یہ کہ ایک مومن کے لئے دوسرے مومن کے متعلق فرض ہے کہ جب وہ اس سے ملے تو السلام علیکم کہے کے ماتحت تمام احباب کو لازم ہے۔ کہ آنے والے مبارک ایام جلسہ سالانہ میں جبکہ ہجوم خلق سے زمین قادیان ارض حرم کا نقشہ پیش کرےگی۔ اس حدیث پر عمل کرتے ہوئے نہ صرف یہ کہ واقف لوگوں کو السلام علیکم کہیں بلکہ ناواقف اصحاب کو بھی السلام علیکم کہیں۔ تا ایک دوسرے کے دلوں میں اچھا اثر پیدا ہو۔ اور ہم اخلاق فاضلہ میں اپنے وجود اور نفس کو بہتر بنانے کی سعی کریں۔ یہ ہمارا طریق عمل صرف اس مبارک تقریب پر ہی نہ ہو۔ بلکہ ہمیں اس حدیث پر ہر وقت اور ہر جگہ عمل کرنا چاہیئے نیز ہمیں تمام اس قسم کے احکام کو جو ظاہر میں چھوٹے معلوم ہوتے ہیں۔ نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے ؎ سید اعجاز احمد صابر قادیان

یاد رکھو! اس اُمت پر یہ دن پھر نہ آئیں گے

تحریک جدید کے جہاد میں حصہ لینے والے مجاہدوں کو یاد رہے۔ کہ تحریک جدید کا یہ دسواں سال اس تحریک کا آخری سال ہے جس کے متعلق "خدا کے موعود خلیفہ" کا فرمان ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے ہمیں اپنے قرب میں آگے بڑھنے کا تحریک جدید کے ذریعہ عظیم الشان موقعہ عطا فرمایا ہے۔ آگے بڑھو۔ اور خدا تعالیٰ کے ان بہادر سپاہیوں کی طرح جو جان اور مال کی پرواہ نہیں کیا کرتے۔ اپنا سب کچھ خدا تعالےٰ کی راہ میں قربان کر دو" کیا آپ نے حضور کے اس فرمان پر لبیک کہتے ہوئے اپنا وعدہ سال دہم پیش کر دیا؟ اگر نہیں تو پھر انتظار کس بات کا ہے؟ آپ حضور کے اسوہ کے مطابق کم سے کم سال نہم کے وعدے سے تین گنا سے زیادہ وعدہ پیش کریں۔ کئی ہیں جو تاروں کے ذریعہ وعدہ پیش کر رہے ہیں۔ چنانچہ جناب ایس ایم حسن صاحب ڈپٹی کمشنر نے دو ہزار ایک سو روپیہ اپنی طرف سے اور دو سو روپیہ اپنی اہلیہ صاحبہ کی طرف سے بھیجنے کی اطلاع بذریعہ تار دیتے ہوئے چیک بھی ارسال کر دیا ہے۔ یہ وعدہ گذشتہ سال سے دوگنا سے بھی زیادہ ہے۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء

وہ افراد اور جماعتیں جو اچھا نمونہ دکھانا چاہتی ہیں۔ انہیں چاہیئے۔ کہ اپنے وعدے مکمل کر کے جلسہ سالانہ سے پہلے پہلے حضور کی خدمت میں بھجوا دیں۔ یا مرکزی دفتر تحریک جدید میں حضور کے پیش کرنے کیلئے پہنچا دیں۔ ہر امیر پریذیڈنٹ اور کارکن کوشش کرے۔ کہ ہر مخلص کا وعدہ گذشتہ سال سے غیر معمولی اور نمایاں ہو ؎ فنانشل سکرٹری تحریک جدید

صیغہ نشر و اشاعت کا مطبوعہ لٹریچر

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب صیغہ نشر و اشاعت کا مطبوعہ لٹریچر خرید کر صیغہ ہذا کی امداد فرمائیں۔ نیز اپنا اپنا چندہ نشر و اشاعت جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جمع فرما کر ثواب حاصل کریں۔ مہتمم نشر و اشاعت

اعلان معافی

سید امیر حسین صاحب سابق امام الصلوٰۃ ساکن ٹورنگ ضلع گجرات کے خلاف یہ شکایت تھی کہ انہوں نے دو احمدی لڑکیوں کے نکاح غیر احمدیوں سے پڑھائے۔ اور آئندہ بھی ان سے ایسے فعل سرزد ہونے کا امکان تھا۔ بعد تحقیق یہ شکایت پایہ ثبوت کو پہنچنے پر۔ معاملہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کر کے حضور کی منظوری سے سید امیر حسین شاہ صاحب کو اخراج از جماعت کی سزا دی گئی تھی۔ اب ان کے توبہ کرنے پر حضور نے ازراہ مہربانی معاف فرما دیا ہے۔
ناظر امور عامہ

اعلان نکاح ۔ میری لڑکی امینہ بیگم کا نکاح فضل الدین صاحب احمدی پسر امام الدین سکنہ دولت پور ضلع گورداسپور کے ساتھ مبلغ دو صد روپیہ مہر پر مولوی محمد حسین صاحب مبلغ نے ۸ر دسمبر ۱۹۴۳ء کو پڑھا۔ دوست دعا فرما دیں کہ خدا تعالیٰ مبارک کرے آمین۔ [illegible]

دو بامَوقع مکان قابل فروخت

(۱) ایک پختہ مکان واقع محلہ دارالعلوم مشتمل بر آٹھ کمرہ جات۔ دس مرلہ زمین پر تعمیر ہے۔
(۲) دوسرا پختہ مکان مسجد مبارک سے تین چار منٹ کی مسافت پر مہمانخانہ کے قریب واقعہ ہے۔
قیمت کا تصفیہ بالمشافہ یا بذریعہ خط و کتابت کریں؛ شیخ فضل احمد پنشنر بٹالوی قادیان

سات سو جواہر ریزے اور گوہر پارے

سر بفلک کوہسار گذار پہاڑوں میں ہیروں کی تلاش عبث۔ اتھاہ سمندروں میں موتیوں کیلئے غواصی لاحاصل۔ ریگزاروں میں سونے کے ذرات کی جستجو بے فائدہ۔ تیرہ و تار کانوں میں جواہرات کے لئے تگ و دو محض ضیاع وقت ہے۔ جبکہ آپ کے پاس سید وُلدِ آدم و سرور دو عالم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سات سو زریں اقوال

انتخاب صحاح ستہ مترجم

کی صورت میں موجود ہوں۔ ہدیہ صرف دو روپیہ۔
(۱) کلید ترجمہ قرآن مجید مجلد (۲) گلدستہ تعلیم الدین مجلد (۳) فقہ احمدیہ ہر سہ چار روپیہ میں دفتر گلدستہ تعلیم الدین احمدیہ بازار سے خریدیں ؎
المشتہر: حکیم محمد عبد اللطیف شہید مولف کلید ترجمہ قرآن مجید قادیان

ریاست گوالیار سے ایک خط

ریاست گوالیار کے ایک اہل علم دوست اک طبیہ عجائب گھر کے متعلق اپنے ایک تازہ خط میں حسب ذیل تاثرات کا اظہار کرتے ہیں۔ آپ لکھتے ہیں

"سال بھر برابر غور کرتے کرتے اور دیگر اطبائے حاذق اور مشہور کارخانوں سے آپ کا موازنہ اور مقابلہ دل میں کرنے کے بعد میں ہر پھر کر اس نتیجے پر پہنچا۔ کہ کچھ بھی ہو مجھے آپ کی ہی جانب رجوع کرنا چاہیئے۔ اگرچہ مجھے مطلقاً یہ معلوم نہیں۔ کہ بحیثیت طبیب آپکا درجہ اور مرتبہ کیا ہے۔ لیکن یہ مسلمہ امر ہے۔ کہ دوائیں ہندوستان میں آپکے کارخانہ سے زیادہ معتبر اور مستند کہیں نہ ملیں گی۔ خواہ وہ تعداد میں تھوڑی سی ہی کیوں نہ ہوں .... آپنے سالگذشتہ میرے تمام حالات پڑھنے کے بعد اتنی دور بیٹھکر تشخیص اسقدر صحیح اور عمدہ فرمائی کہ میں عش عش کر گیا" طبیہ عجائب گھر قادیان

بہترین روحانی تحائف

قرآن مجید کا گورمکھی ترجمہ: کاغذ بہت بڑھیا جلد سنہری اعلیٰ صرف چند جلدیں باقی ہیں۔ ہدیہ پانچ روپے
قرآن مجید کا ہندی ترجمہ: رسمی کاغذ جلد سنہری ہدیہ تین روپے۔ کاغذ اعلیٰ جلد سنہری ہدیہ پانچ روپے
سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی گورمکھی سیرت کاغذ رسمی جلد سنہری ہدیہ ایک روپیہ۔ کاغذ اعلیٰ جلد سنہری ہدیہ ایک روپیہ آٹھ آنہ
سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی ہندی سیرت کاغذ اعلیٰ جلد سنہری ہدیہ دو روپے
غیر مسلم دوستوں کو دینے کیلئے یہ بہترین روحانی تحائف ہیں
ملنے کا پتہ: مینیجر اخبار نور۔ نور بلڈنگ قادیان پنجاب

تریاق معدہ

معدہ کی تمام قسم کی امراض کو دور کرنے اور قوت ہاضمہ کو بڑھانے کیلئے لاثانی دوا ہے قیمت ۴۸ ٹکیاں ۱۲ پیکنگ و محصول ڈاک بذمہ خریدار
عزیز کارخانہ منجن سٹورز ریلوے روڈ قادیان

سیرت حضرت ام المومنین چھپ گئی

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے میرے جیسے کمزور اور بیمار اور ناتواں شخص کو توفیق دی کہ باوجود علالت اور مرض کے ۴۷۶ صفحے کی ایک ایسی کتاب تصنیف کر دے جو گزشتہ نصف صدی سے سلسلہ کے مصنفین کی توجہ کو اپنی طرف کھینچ رہی تھی۔ اس کتاب کی تصنیف میں خدا تعالیٰ کا ہاتھ میرے ساتھ رہا اور اس نے مجھے ہر مشکل پر فتحمند فرمایا۔ اس کی اشاعت میں زبردست قبولیت عطا فرمائی۔ حتےٰ کہ مولانا شمس نے جماعت لنڈن کی طرف سے چالیس کاپیوں کا آرڈر بذریعہ ایرگراف مجھے دیا۔

کاغذ کی مشکلات بھی تھیں۔ مگر خدا نے وہ بھی دور کر دیں۔ اگرچہ سینکڑوں میل دور حیدرآباد میں اسے چھپوانا پڑا۔ ہر ہر قدم پر دقتیں تھیں۔ لیکن الحمد للہ ہم اس کے شائع کرنے میں کامیاب ہوگئے ——!

یہ کتاب اگرچہ ساری بک ہو چکی تھی۔ مگر بعض دوستوں کی طرف سے رقمیں اب تک وصول نہیں ہوئیں۔ اسلئے ان کی کتابیں اگر قیمت وصول نہ ہوئی تو ان کو نہ دی جائیں گی۔ لہٰذا کچھ احباب کے لئے کتاب خریدنے کی گنجائش نکل آئے گی۔

اس لئے خواہشمند احباب دفتر الحکم سے تین روپے فی کاپی کے حساب سے خرید سکیں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمود احمد عرفانی

دفتر اخبار الحکم قادیان

تریاق کبیر

اسم بامسمیٰ تریاق ہے۔ کھانسی نزلہ۔ درد سر۔ ہیضہ۔ بچھو۔ اور سانپ کے کاٹے کے لئے بس ذرا سا لگانے سے فوری اثر دکھاتا ہے ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے

—— قیمت ——

فی شیشی ۶ / ۱۲ درمیانی شیشی ۴ / ۸ چھوٹی شیشی ۹ /

—— ملنے کا پتہ ——

دواخانہ **خدمت خلق** قادیان

(پنجاب)

نہایت ضروری گزارش

جن احباب کا چندہ ختم ہو چکا ہے یا ۳۰ دسمبر ۱۹۴۳ء تک کسی تاریخ کو ختم ہونے والا ہے ان کو سرخ پنسل کے نشان کی بنا پر معلوم ہو چکا ہوگا۔ ان تمام احباب سے گزارش ہے کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر ضرور بقیمت چندہ ادا فرما دیں۔ جو دوست خود نہ آسکیں وہ کسی دوست کے ہاتھ بھجوا دیں۔ جن احباب کے لئے یہ بھی ممکن نہ ہو وہ بذریعہ منی آرڈر رقم ارسال فرما دیں۔ رقم ۲۷ دسمبر تک دفتر میں پہنچنا ضروری ہے۔ بصورت دیگر یکم جنوری کو وی پی کر دیئے جائیں گے۔ جن کا وصول کرنا احباب کا اخلاقی فرض ہوگا۔ جو دوست مندرجہ بالا صورتوں میں سے کوئی صورت بھی اختیار نہ فرمائیں گے اور پھر وی پی بھی واپس کر دیں گے

موسم سرما کے تحفے

ہاتھ سے بنے ہوئے خالص

ہر سائز کے پائدار

اونی سویٹر

اور خوشنما

اونی جرابیں اور **کمبل**

نہایت ارزاں نرخوں پر خرید کیجئے

جلسہ کے موقع پر خاص رعایت

سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

اعلان ضروری

"قیام شریعت"

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے کتاب "قیام شریعت" حصہ اول تیار ہو گئی ہے۔ یہ حصہ انسانی زندگی کے دور اول یعنی پیدائش سے بلوغت تک مسائل و ہدایات پر مشتمل ہے۔ نیز مستورات کے بارے میں بھی ضروری مسائل اس میں درج کئے گئے ہیں۔ یہ کتاب مفید ترین ہے۔

(۱) اُن والدین کے لئے جو اپنی اولاد کی تربیت صحیح اسلامی طرز پر کرنی چاہتے ہیں۔

(۲) ان مستورات کے لئے جو شریعت کی ہدایات پر عمل کر کے فلاح دارین حاصل کرنا چاہتی ہیں۔

(۳) ازدواج کے مقدس رشتہ میں منسلک ہونے والے مردوں اور عورتوں کے لئے۔

(۴) ان غیر احمدی اصحاب کے اس شبہ کے ازالہ کے لئے کہ نعوذ باللہ جماعت احمدیہ کسی نئی شریعت کی حامل ہے

(۵) ان غیر مسلم اصحاب کے لئے جو اسلامی تعلیم کی خوبیاں اور اس کا کامل مذہب ہونا معلوم کرنا چاہتے ہیں

(۶) ان غیر مبائع اصحاب کے لئے جو احمدیت کی حقیقی روح اور مقصد کو معلوم کر کے اپنی اولاد کو سچا اور پکا احمدی بنانا چاہتے ہیں۔ یہ کتاب جہیز میں دینے کے قابل بھی ایک تحفہ ہے۔

لکھائی چھپائی عمدہ بکاغذ اعلیٰ۔ سائز $\frac{20 \times 30}{16}$ حجم ساڑھے تین صد صفحات۔ ان تمام خوبیوں کے باوجود قیمت صرف ۲/۸ غیر مجلد اور تین روپے مجلد۔ معاونین اصحاب یہ کتاب جلسے کے ایام میں دفتر "قیام شریعت" احمدیہ چوک سے حاصل کر سکتے ہیں۔ جو دوست تشریف نہ لا سکیں وہ کسی آنے والے دوست کے ہاتھ اپنا رقعہ بھیجکر کتاب منگوا لیں۔ بذریعہ ڈاک منگوانے والے دوست بھر کے ٹکٹ محصول ڈاک کے روانہ کریں۔

(نوٹ) ساڑھے پانسد نسخہ ریزو ہو چکا ہے اور باقی صرف دو صد رہ گیا ہے۔

خاکسار: **عبدالرحمٰن مبشر مولوی فاضل** دفتر بشارات رحمانیہ ریلوے روڈ **قادیان**

اعلان جنگ

کے ہوتے ہی گرانی نے جو خوفناک صورت اختیار کی وہ کسی سے پوشیدہ نہیں کارپردازان سرمہ نور نے اپنے پرانے شائقین اور پبلک کی خدمت کے نیک جذبہ کے باعث "سرمہ نور" کی قیمت میں کوئی اضافہ نہیں کیا۔ اب ان کو بھی اس ہولناک جنگ نے یہ اعلان کرنے پر مجبور کر دیا ہے کہ **۱۵ دسمبر سے ۱۵ جنوری تک سرمہ نور اپنی پرانی قیمت** پر ہی مل سکے گا اس کے بعد قیمت میں اضافہ کر دیا جائے گا۔ احباب اس نادر موقع سے فائدہ اٹھائیں۔

سرمہ نور رجسٹرڈ مقوی بصر اجزا کا مرکب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا تجویز کردہ۔ تمام امراض چشم کا یقینی اور بہترین علاج ثابت ہو چکا ہے۔ اطباء ڈاکٹر دوسا عوام الناس اور بڑی بڑی بزرگ ہستیوں کو گرویدہ اور گاہکوں مجسم اشتہار بنا رہا ہے۔ فی تولہ دو روپے۔ چھ ماشہ ایک روپیہ۔

یقین کیجیئے ان ادویات کا استعمال سرمہ نور کی طرح آپکو گرویدہ بنا دے گا

بچوں کا شربت بچوں کو تندرست توانا بنا کر ہر مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔ دانت نکلنے کی تکلیف بے چینی۔ لاغری قے دست پیچش۔ کھانسی۔ سوکھا بخار قبض۔ نیند نہ آنا۔ کمی خون کیلئے مفید اس کا استعمال وزن کو بڑھاتا۔ گرائپ واٹر اور ایجادوں سے بڑھ کر ثابت نہ ہو تو ہم ذمہ دار۔ حالانکہ فی شیشی ایک روپیہ

موتی منجن تمام گندے اور بدبودار جراثیم کو ہلاک کر کے گوشت خورہ۔ پائیوریا غرض کل امراض دور کر کے دانتوں کو مضبوط اور موتی کی طرح سپید بناتا ہے۔ شیشی آٹھ آنے

تریاق معدہ رجسٹرڈ پیٹ درد۔ نفخ۔ بدہضمی۔ کمی بھوک۔ کمزوری معدہ کیلئے بہترین چیز ہے قیمت فی شیشی چھ آنے

ست سلاجیت (خالص آفتابی) پہاڑوں کا قیمتی جوہر دماغ۔ دل۔ دماغ۔ جگر گردے۔ اعصاب غرض تمام اعضاء کیلئے مفرد اکسیر صفت ہے فی تولہ سوا روپے

اکسیر کمر درد۔ سر چکرانا۔ بھوک کم لگنا۔ کمی خون۔ کمزوری حافظہ۔ نسیان۔ اور جملہ امراض مردان کے لئے اکسیر صفت ہے۔ ساٹھ گولی تین روپے

حب مروارید ضعف دل۔ رنگت کی زردی اور ان تمام امراض کیلئے جو کمی خون کی وجہ سے ہوں مفید ہے۔ ۳۲ گولی ایک روپیہ

روغن عنبری جنسی اعضاء کی کمزوری دور کر کے دوبارہ طاقتور ہو جاتے ہیں فی شیشی دو روپے

اکسیر گردہ درد گردہ کے لئے تیر بہدف ہے۔ فی تولہ ایک روپیہ

اکسیر گوش کان کا درد۔ پیپ۔ بھنبھنی۔ کھجلی۔ بہرہ پن وغیرہ کے لئے بشرطیکہ مفید ہے نصف اونس ایک روپیہ

طاقت کی گولی رجسٹرڈ ناطاقتی۔ اعصابی کمزوری دور کر کے شہزادہ رنگ تنومند بنا کر صاحب اولاد بنا دیتی ہے۔ خوراک ۵ ماہ پانچ روپے

حب فولادی کھوئی ہوئی طاقتوں کو دوبارہ پیدا کر کے چہرہ کو بارونق بناتی اور فولادی طاقت پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہے ساٹھ گولی تین روپے

سیلان الرحم مستورات کی سیلان الرحم اور کمزوری دفعیہ کا بشرطیکہ علاج فی تولہ دو روپے

اکسیر النساء ماہواری ایام کی کمی بیشی تکلیف سے آنا۔ درد نفخ وغیرہ کے لئے بہترین تریاق ہے۔ خوراک دو ہفتہ دو روپے۔

فولادی مرکب قبض۔ خرابی جگر۔ کمی خون۔ نقرس کیلئے عجیب الاثر ہے۔ عورتوں مردوں کے لئے یکساں مفید بلکہ مستورات کے ماہواری ایام کے نقص بھی دور ہو جاتے ہیں۔ اس کا استعمال چہرے کی رنگت کو نکھارتا اور سرخ و سپید بنا دیتا ہے۔ قیمت صرف تین روپے۔

اکسیر طحال تلی کا درد۔ ورم۔ سوزش دور کر کے بدن کو کندن بنا دیتی ہے قیمت اڑھائی روپے

قبض کشاء دائمی قبض اور نفخ کے لئے بہترین چیز ہے قیمت یکصد گولی ڈیڑھ روپیہ

شفاخانہ رفیق حیات کی یہ تیار کردہ سریع التاثیر۔ زود اثر۔ آزمودہ اور تجربہ شدہ ادویات جو بفضل تعالیٰ سو فیصدی مفید اور کامیاب ثابت ہو چکی ہیں۔ ان کا ایک دفعہ کا استعمال آپ کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے گرویدہ بنا دے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

سرمہ نور اور تمام ادویات کے ملنے کا پتہ

شفاخانہ رفیق حیات متصل منارۃ المسیح قادیان (پنجاب)

قادیان کے مختلف محلہ جات میں سکنی قطعات

نیز

ایک آباد محلہ کی توسیع

جلسہ سالانہ خدا تعالیٰ کے فضل سے قریب آ رہا ہے اور اس موقع پر بہت سے احباب کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنے لئے کوئی سکنی زمین حاصل کر کے مرکز احمدیت کے ساتھ روحانی تعلق کے علاوہ ظاہری تعلق بھی پیدا کریں۔ سو احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اس جلسہ پر انشاء اللہ تعالیٰ مختلف محلہ جات میں بعض نئے قطعات قابل فروخت ہوں گے۔ اور اس کے علاوہ دار السعۃ کے آباد محلہ میں جو ریلوے سٹیشن۔ منڈی اور تعلیم الاسلام ہائی سکول وغیرہ کے قریب ہے جانب شہر مزید قطعات کا نقشہ تجویز کیا گیا ہے۔

پس جو احباب اس جلسہ پر قادیان میں زمین خریدنے کے خواہشمند ہوں وہ بذریعہ خط و کتابت یا جلسے پر خود تشریف لا کر زبانی فیصلہ فرمالیں قیمت ہر محلہ کے لحاظ سے الگ الگ مقرر ہے۔ ہماری طرف سے فروخت اراضیات کیلئے ملک محمد عبد اللہ صاحب مولوی فاضل قادیان مقرر ہیں۔ جو جلسہ سالانہ کے ایام میں حسب دستور مسجد اقصیٰ کے قریب والے دفتر میں فروخت اراضیات کا کام کریں گے۔

علاوہ ازیں جو دوست کسی ضرورت کی وجہ سے اپنی سابقہ خریدکردہ زمین فروخت کرنا چاہیں۔ وہ بھی ملک محمد عبد اللہ صاحب موصوف کو اطلاع دیں۔ انشاء اللہ مناسب قیمت پر اس کی فروختگی کی بھی کوشش کی جائے گی۔

خاکسار:۔ **مرزا بشیر احمد** قادیان

دواخانہ نور الدینؓ قادیان

کے

خاص الخاص مجربات

(۱) **صندلین** مصفی و مولد خون ہے قیمت یکصد قرص عہ

(۲) **قرص خاص** امراض خاص کے لئے از حد مفید ہے۔ قیمت نصف صد قرص عہ

(۳) **سرمہ مبارک** حضرت مولانا نور الدینؓ کی بیاض خاص کا خاص تحفہ آنکھوں کی جملہ امراض کے لئے از حد مفید ہے۔ قیمت فی تولہ عہ تین ماشہ ۱۲؍

(۴) **تریاق اکثرا** مشہور نسخہ ہے قیمت فی تولہ عہ مکمل کورس عہ۔

(۵) **اکسیر بخار** ملیریا اور دوسرے بخاروں میں مجرب ہے۔ یکصد قرص عہ

(۶) **دوا نعمت الٰہی** اولاد نرینہ کیلئے مکمل کورس عہ

(۷) **اکسیر معدہ** معدہ کی تکالیف میں مفید ہے۔ یکصد قرص عہ

(۸) **اکسیر پائیوریا** پائیوریا کے لئے از حد مفید ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲؍

(۹) **اکسیر سیلان** سیلان الرحم کے لئے نافع ہے۔ قیمت عہ

(۱۰) **رفیق نسواں** حیض کی خرابیوں کے لئے مفید ہے۔ یکصد قرص عہ

(۱۱) **مرہم نور** ہر قسم کے پھوڑے پھنسیوں کے لئے مفید ہے فی ڈبیہ ۳؍

محصول ڈاک بذمہ خریدار

دواخانہ **نور الدینؓ** قادیان (پنجاب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا یہ سچ نہیں؟

کہ اگر منہ میں زخم ہو۔ تو جو چیز بھی کھائی جائیگی اسکے ساتھ زخم کا مواد بھی پیٹ میں جائیگا۔ اگر دانت خراب ہوں یا پائیوریا ہو تو لازمی طور پر غلاظت پیٹ میں جائیگی۔ لہذا اس زہر سے بچنے کے لئے

عزیز کار بالک منجن

استعمال کیجئے۔ جو دانتوں کی تمام بیماریوں کے لئے بیحد مفید ہے۔ قیمت دو اونس کی شیشی ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔

عزیز کار بالک منجن سٹورز ریلوے روڈ قادیان

---

۲۰ دسمبر ۱۹۴۳ء سے ۲۰ جنوری ۱۹۴۴ء تک خاص رعایت

زدجام عشق

یہ گولیاں وہ شہرۂ آفاق نسخہ ہے۔ جسے رؤسا استعمال کرتے ہیں۔ اس کے بڑے بڑے اجزاء مشک تاتار۔ ایرانی زعفران اور سنکھیا کا تیل ہیں قوت کیلئے بینظیر دوا ہے۔ اس کے دوسرے اجزاء بہت گراں ہوگئے ہیں۔ مثلاً عقر قرحا۔ دارچینی اور کستوری وغیرہ بے حد گراں ہوگئے ہیں اور رعایت کی گنجائش ہی نہیں۔ تاہم صرف جلسہ سالانہ کے موقع پر رعایت کردی گئی ہے۔ یعنی عمر کی سات گولیاں۔ طبیہ عجائب گھر قادیان

نایاب تحفہ! سرمہ زعفرانی:۔ سوائے موتیابند کے باقی تمام امراض چشم کے دور کرنیکا واحد سرمہ ہے۔ یہ بیش قیمت انگریزی اور دیسی دوائیوں کا مرکب ہے۔ قیمت دو روپیہ فی تولہ علاوہ پیکنگ محصولڈاک

المشتہر:۔ عزیز کار بالک منجن سٹورز ریلوے روڈ قادیان

نہ ڈوبنے والی پونجی

جو لوگ اپنا روپیہ سونا۔ چاندی۔ جواہرات یا سامان میں لگاتے ہیں انہیں ہمیشہ نقصان کا اندیشہ رہتا ہے ان کی دولت چوروں کے ہاتھ لگ سکتی ہے۔ یا آگ کی نذر ہو سکتی ہے۔ سونا۔ چاندی مسلسل استعمال سے گھس جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ آج کل سونا چاندی۔ جواہرات جائداد اور منقولہ اسباب کے دام اتنے بڑھے ہوئے ہیں کہ اگر ان میں آپ اپنا روپیہ پھنسا دیں تو اسکا بہت سا حصہ قیمتوں کے اچانک گر جانے کی وجہ سے ڈوب جائے گا۔

آئندہ کے لئے

روپیہ بچانے

کا محفوظ طریقہ اختیار کیجئے

[illegible]

روپیہ لگانے کے محفوظ طریقے

- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]

[illegible]

چار آنے

روز بچانے

[illegible]

جنگی محاذ کی اپیل — قوم کے لئے قومی

بچوں کیلئے بے نظیر تحفے

اسلامی کتابیں		معلوماتی کتابیں	
آنحضرتؐ ۴ر	ہمارے نبیؐ ۴ر	ناموران سیاست ۸ر	مقناطیس کی کہانی ۳ر
ہمارے رسول ۸ر	سرور کائنات ۱۰ر	طالب علم کی زندگی ۱۲ر	عجائبات سائنس ۱۲ر
نبیوں کے قصے ۶ر	ہمارا دین ۲ر	لڑائی کے ہتھیار ۶ر	ہوائی جہاز ۶ر
ارکان اسلام ۴ر	عقائد اسلام ۳ر	قدرت کے کرشمے ۸ر	ہماری زمین ۸ر
اسلام کے سات ستون ۸ر		سونے کی چڑیا ۸ر	باغبانی ۶ر
		چاند تارے ۸ر	راجہ رانی ۶ر
		بدی کا بدلہ ۶ر	

ملنے کا پتہ

دی سٹینڈرڈ ایجنسی ایجرٹن روڈ، امرتسر

جلسہ سالانہ کی تقریب پر

۲۱ دسمبر ۱۹۴۳ء سے ۴ جنوری ۱۹۴۴ء تک خاص رعایت

کوئن

ہر مشہور دوکان خریدیں!

کوئن گولڈن پلز	ٹیبلٹ	کوئن پاوڈر
طاقت کی بینظیر گولیاں	ملیریا کی کامیاب دوا	امراض مخصوصہ کا
نہایت بیش قیمت اجزاء سے مرکب دو روپیہ میں بارہ	دو روپیہ میں ایکسو بیس ٹکیہ	بہترین علاج
		مکمل خوراک پونے دو روپے

بنگال کیلئے سٹاکسٹ: فرینک راس اینڈ کمپنی لمیٹڈ کلکتہ

مینوفیکچررز:۔ دی کوئن سٹورز قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۲۱ دسمبر۔ کل ہٹلر کے قلعہ پر ہوائی جہازوں نے زور کا حملہ کیا۔ دوپہر کے وقت امریکی ہوائی جہازوں کے زبردست دستے نے جرمنی کی مشہور بندرگاہ بریمن پر حملہ کیا۔ اسوقت انگریزی جہازوں نے دوسری طرف جرمنوں کا دھیان بٹانے کے لئے دور دور کے علاقوں میں حملے کئے۔ ۴۲ جرمن ہوائی جہاز برباد کئے گئے۔ کل اتحادی دستوں نے متعدد بار فرانس پر پرواز کی۔ اور دشمن کے آٹھ اور فائٹر برباد کئے ان حملوں کے بعد سب بمبار واپس آگئے۔ البتہ تین فائٹر لاپتہ ہیں۔ کل اتحادی ہوائی جہازوں نے بلغاریہ کے دارالسلطنت صوفیہ پر بھی حملہ کیا۔ کل رات حملہ ہونے کے بعد جرمنی اور فرانس کے سب ریڈیو سٹیشن بند ہو گئے۔

ماسکو ۲۱ دسمبر۔ روسی فوجیں باٹک کے مورچے پر جو حملہ کر رہی ہیں۔ وہ بڑے زور سے جاری ہے۔ ایک اور فوج روس کی طرف بڑھ رہی ہے۔ جہاں پانچ ریلوے لائنیں ملتی ہیں اور جو پولینڈ کی سرحد سے صرف ۲۰ میل دور ہے۔ تازہ خبروں سے پتہ لگتا ہے کہ روسی فوجیں شمال مغرب کی طرف بڑھتی آ رہی ہیں۔ جرمنوں نے اعلان کیا ہے کہ روسی فوجوں کو گوریلا دستے بہت مدد دے رہے ہیں۔ وہ رسد اور کمک نہیں پہنچنے دیتے۔ اس وجہ سے بعض علاقوں میں ہوائی جہازوں سے سامان اور رسد بھیجا جا رہا ہے۔

ماسکو ۲۱ دسمبر۔ کیف کے مورچہ پر لڑائی نے اور زور باندھا ہے۔ جرمنوں نے کئی جوابی حملے کئے۔ جو سب روک لئے گئے اور دشمن کو پیچھے ہٹا دیا۔ نیپر کے موڑ پر کریوو گراڈ کی طرف بھی فوج نے کئی حملے کئے جو روک دئے گئے۔ جرمنوں نے اعلان کیا ہے کہ نیپر کے مورچے سے ان کی فوجیں پیچھے ہٹ گئی ہیں۔ مگر ابھی اسکی تصدیق نہیں ہوئی۔

ماسکو ۲۱ دسمبر۔ کل رات ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ حکومت روس قومی ترانہ میں کچھ تبدیلی کرنے والی ہے۔

لنڈن ۲۱ دسمبر۔ اٹلی میں آٹھویں فوج ایک میل اور آگے بڑھ گئی۔ برطانوی ٹینکوں نے ایک گاؤں پر حملہ کیا۔ اور اسکی قلعہ بندیاں کو توڑ ڈالا۔ پانچویں فوج کے مورچے پر کہیں کہیں بڑے زور کی لڑائی ہو رہی ہے۔

واشنگٹن ۲۱ دسمبر۔ جنوبی امریکہ کی ریاست بولیویا میں انقلاب پیدا کر کے نئی حکومت قائم کر لی گئی۔ سابق پریذیڈنٹ اور دوسرے لیڈر کو پکڑ لیا گیا۔ نئے پریذیڈنٹ نے اعلان کیا کہ میری حکومت جمہوری ہوگی اور ہم اتحادیوں کا ساتھ دینگے۔

کلکتہ ۲۱ دسمبر۔ کل وائسرائے نے کلکتہ میں معہ گورنر بنگال ۱۰۰ اسپتال کا دورہ کیا۔ اور ریلیف کے کام کا معائنہ کیا۔

کلکتہ ۲۱ دسمبر۔ مشرقی کمان کے افسر اعلیٰ نے کلکتہ کے متعلق بتایا کہ اب اس کی حفاظت کا پورا انتظام کر لیا گیا ہے۔ ہوائی حملے سے بچاؤ کے لئے تین باتیں ضروری ہیں (۱) خبر دینے کا انتظام جس سے جہازوں کے آنے کا پتہ لگ سکے (۲) دشمن پر حملہ کرنے کے لئے فائٹروں اور ہوا مار توپوں کا انتظام (۳) اچھی اے۔ آر۔ پی کا ہونا۔ یہ سب باتیں مکمل کر لی گئی ہیں۔ لوگوں کو چاہیئے کہ درختوں اور چھتوں پر چڑھ کر حملہ کو نہ دیکھیں۔ یہ بھی ضروری ہے۔ کہ زخمیوں اور مرنے والوں کے متعلق جھوٹی افواہیں نہ پھیلنے دی جائیں۔

لنڈن ۲۱ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ گورنمنٹ کی یہ خواہش ہے کہ مسٹر چرچل جہاں تک ممکن ہے۔ زیادہ سے زیادہ عرصہ کے لئے آرام کریں۔ ان حالات میں ممکن ہے کہ آپ کسی اور ملک کو چلے جائیں گے۔ جہاں کہ آب و ہوا زیادہ موافق اور خوشگوار ہو۔ مسٹر چرچل کی صحت کے متعلق تازہ بلیٹن سے معلوم ہوا کہ ان کا ٹمپریچر نارمل تھا۔ اور نمونیہ دور ہو گیا ہے۔

لاہور ۲۱ دسمبر۔ فوڈ منسٹر نے کہا کہ پنجاب میں راشننگ کی سکیم عملی طور پر تیار ہو چکی ہے۔ راشننگ کا انتظام کرنے کے لئے ۱۷ ہزار اشخاص درکار ہونگے جن پر ۷ لاکھ روپیہ خرچ آئے گا۔ جو اشیاء کا نرخ بڑھا کر وصول کیا جائے گا۔

نئی دہلی ۲۰ دسمبر۔ کناٹ پیلس کے نصف درجن سرکردہ تاجروں کے خلاف ڈیفنس آف انڈیا رولز کے ماتحت کارروائی کی جارہی ہے۔ ان دوکانداروں نے کیش میمو دینے سے انکار کر دیا تھا۔

لاہور ۲۰ دسمبر۔ ڈپٹی کنٹرولر جنرل سول سپلائیز لاہور نے پنجاب۔ دہلی۔ صوبہ سرحد۔ اجمیر۔ مارواڑ۔ یوپی کے لئے تا نوٹس ثانی عارضی طور پر اونی اور ریشمی مال کے پرانے سٹاک کے پرچون نرخ مقرر کر دئے ہیں۔

کراچی ۲۰ دسمبر۔ وزارت سندھ اور گورنر میں قیمتوں کے کنٹرول کے مسئلہ پر شدید تنازعہ رونما ہو گیا ہے۔ وزارت نے مستعفی ہونے سے انکار کیا۔ اور گورنر سے کہا ہے۔ وہ وزارت کو برطرف کرنے کا حکم صادر کرے۔

کراچی ۲۰ دسمبر۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس کے صدر منتخب مسٹر جناح آج کراچی پہنچ گئے۔

لنڈن ۲۰ دسمبر۔ پیرس ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ گذشتہ دو ہفتوں کے دوران میں فرانس میں تین ہزار سے زائد گرفتاریاں عمل میں آ چکی ہیں۔ گرفتار شدگان میں کمیونسٹوں اور اینٹی نیشنل گروپس کے افراد کی اکثریت شامل ہے۔ ابھی گرفتاریاں جاری ہیں۔

چنگنگ ۲۰ دسمبر۔ حکومت جاپان نے جاپان کے تمام اہم شہروں سے وہاں کی شہری آبادی کو نکال دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ یہ اقدام اس لئے اختیار کیا گیا ہے کہ جاپانی شہروں پر اتحادی طیاروں کے حملوں کا خطرہ بڑھ رہا ہے۔

دہلی ۲۱ دسمبر۔ جنوب مشرقی ایشیا کی کمان نے اعلان کیا ہے کہ جب سے مشرقی ہوائی کمان قائم ہوئی ہے۔ کل پہلی بار بھاری امریکن بمباروں نے برما میں بنکاک پر حملہ کیا۔ جنوبی برما میں انگریزی ہوائی جہازوں نے رات کے وقت اور امریکی جہازوں نے دن کے وقت دور دور تک حملے کئے۔ ہمارا ایک ہوائی جہاز لاپتہ ہے۔

دہلی ۲۱ دسمبر۔ ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ ۲۰ دسمبر کو پو پھٹنے سے پہلے جاپانی ہوائی جہازوں نے چٹاگانگ میں بم گرائے۔ اس حملہ سے بہت تھوڑا جانی و مالی نقصان ...

نہایت باموقع مکان!

ایک مکان تمام عمارت پختہ رقبہ ۱۴ مرلہ واقعہ محلہ دارالبرکات نزد گلگت ہوس ہے جس میں ایک دالان ۲۸ فٹ × ۱۱½ فٹ اس کے دونوں پہلوؤں میں دو کمرے ۱۴ فٹ × ۱۱½ فٹ سامنے برآمدہ ۲۸ × ۹ فٹ۔ ایک بیٹھک ۲۱½ فٹ × ۱۱½ فٹ باورچیخانہ غسل خانہ معہ نلکا۔ کمروں اور صحن میں فرش پختہ سیڑھیاں اور چھت پر پردے پختہ۔

المشتہر — چوہدری حاکم الدین و محمد الدین نول ایجنٹس قادیان

دارالانوار میں ایک قابل فروخت کوٹھی

محلہ دارالانوار میں ایک کوٹھی جس کا رقبہ ... کنال ہے قابل فروخت ہے۔ نہایت باموقع اور آباد جگہ واقع ہے۔ دو طرف تیس تیس فٹ سڑکیں ہیں۔ بجلی اور نلکہ لگا ہوا ہے۔ اور تمام ضروریات مہیا ہیں۔ اس کے ساتھ دو کنال سفید زمین اور بھی پڑی ہوئی ہے۔ اگر کوئی صاحب زیادہ زمین چاہیں تو وہ بھی مل سکتی ہے۔ خواہشمند اصحاب مجھ سے بذریعہ خط و کتابت یا زبانی گفتگو کر کے قیمت کا تصفیہ کر لیں۔

ع۔ م۔ معرفت حضرت میر محمد اسحٰق صاحب ناظر ضیافت قادیان

دواخانہ طب جدید

مالکان دواخانہ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ امسال سال کے اختتام کے ساتھ ہی موجودہ تمام سٹاک ختم کر دیا جائے اور باوجود گرانی زمانہ کے تمام ادویات پر ⅓ رعایت منظور کر لی ہے۔ تمام احباب اور خصوصاً ممبران طب جدید کیلئے فائدہ اٹھانیکا سنہری موقع ہے۔

مینیجر دواخانہ طب جدید قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یروشلم ۲۰ دسمبر۔ فوجی عدالت نے دو یہودی آبادکاروں کو چھ سال اور پانچ سال قید کا حکم سنا دیا۔ ان کے قبضہ سے بم اور گولی بارود کا ذخیرہ برآمد ہوا۔ انہوں نے یہ ظاہر کرنے سے انکار کر دیا کہ ... آپ حکومت ہند کے نظریے کی حمایت کرتے ہوئے ... حکومت ہند کا پورا مقابلہ کریں گے۔